السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لڑکا اپنی ذکواۃ والدین کو کھانا کپڑا بنانے قرض ادا کرنے کے لئے دے سکتا ہے یا نہیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔ قُلْ مَاأَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ سورة البقرة ٢١٥ اس آیت کے ماتحت ہر قسم کی خیرات ماں باپ اور قریبوں کو جائز معلوم ہوتا ہے۔ مگر علماء کرام ماں باپ کو زکواۃ دینے سے مانع ہیں۔

شرفیہ

آیت مذکورہ فی الجواب علاوہ ذکواۃ کے ہے۔ بحکم حدیث نبوی ﷺ

(انت ومالک لابیک رواہ ان ماجہ وطبرانی جامع صغیر سیوطی وحدیث نبوی ﷺ انہ اطیب ما اکلتم من کسبکم وان اولادکم من کسبکم "(رواہ ترمذي ونسائی۔ وابن ماجہ۔ وفی روایہ ابی داؤد۔ الدارمی۔"

ان اطیب ما اکل الرجل من کسبہ وان ولدہ من کسبہ "(مشکواۃ۔ ج1ص 242)ثابت ہوا کہ بیٹے کا مال باپ کا مال ہے۔ تو پھر اپنی زکواۃ آپ ہی کھائے گا۔ زکواۃ ادا نہ ہوگی۔"

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص732

محدث فتویٰ